قربانی کی فضیلت اور احکام

☆ قربانی کسے کہتے ہیں؟	☆ قربانی کس پر واجب ہے؟
☆ قربانی کے جانور کی عمر کتنی ہو؟	☆ قربانی میں شرکاء کی تعداد؟
☆ قربانی کیسے جانور کی ہو؟	☆ قربانی کے ایام
☆ بال اور ناخن کاٹنا	☆ قربانی کا طریقہ دعا کے ساتھ

مرتّب: علامہ محمد عاطف قادری ترابی

مدرسہ فیضانِ سیدہ آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (لبنین وللبنات)

نزد جامع مسجد بغدادی، گلی نمبر 5، شاہ عبدالطیف بھٹائی روڈ لیاری، کراچی

جامع مسجد بغدادی
متصل بغدادی تھانہ لیاری

مدرسہ قادریہ اویسیہ

مدرسہ ام عائشہ (لبنین وللبنات)
ڈی ڈی چوہدری روڈ، نزد
یوٹیلٹی اسٹور لیاری کراچی

رابطہ: 0335-3198452 Email: qadria.owaisia@gmail.com

2

{قربانی کسے کہتے ہیں}

مخصوص جانور کو مخصوص وقت میں تقرب الٰہی کی نیت سے ذبح کرنا قربانی کہلاتا ہے۔

قربانی کی فضیلت:

اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یوم النحر (دسویں ذی الحجہ) میں ابن آدم کا کوئی عمل خدا کے نزدیک خون بہانے (یعنی قربانی کرنے) سے زیادہ پیارا نہیں اور وہ جانور قیامت کے دن اپنے سینگ بال اور کھروں کے ساتھ آئے گا اور قربانی کا خون زمین پر گرنے سے قبل خدا کے نزدیک قبول ہوجاتا ہے لہٰذا اسے خوشدلی سے کرو۔ (مشکوۃ شریف جلد 1 صفحہ 128)

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ

حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مدینہ شریف میں دس سال رہے اور اس عرصے میں آپ نے ہر سال قربانی فرمائی۔ (مشکوۃ شریف جلد 1 صفحہ 129)

امت مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوش نصیبی!

اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا کہ سینگ والا مینڈھا لایا جائے جو سیاہی میں چلتا ہو (اسکے پاؤں کالے ہوں) سیاہی میں بیٹھتا ہو (اسکا پیٹ کالا ہوں) اور سیاہی میں نظر کرتا ہو (اور آنکھیں کالی ہوں)۔ چنانچہ مینڈھا قربانی کیلئے حاضر کیا گیا فرمایا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے چھری لاؤ پھر فرمایا اسے پتھر سے تیز کرلو میں نے کرلیا پھر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے چھری لی اور مینڈھے کو لٹایا اور ذبح فرمایا (۱) پھر فرمایا بسم اللہ۔ اس کے بعد ارشاد فرمایا:

"(الٰہی تو اس کو محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کی طرف سے اور ان کی آل اور امت کی طرف سے قبول فرما"

پھر اس کی قربانی کی (مشکوۃ شریف جلد 1 صفحہ 127)

قربانی پر اعتراض: کچھ عرصے سے چند ناقص العقل لوگ میڈیا اور پمفلٹ کے ذریعے قربانی جیسے مقدس عمل پر کیچڑ اُچھالنے کی کوشش کررہے ہیں اس بارے میں اخبارات میں فیچرز بھی شائع ہوتے ہیں اس بابرکت عمل پر اعتراض کرکے درحقیقت فتنہء انکار حدیث کو پروان چڑھایا جاتا ہے۔ ان اعتراضات میں قربانی کو اسراف اور فضول خرچی کا موجب کہا جاتا ہے۔ اور مال کی بربادی سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اس طرح کے عقلی اعتراضات کی شریعت میں کوئی حیثیت نہیں۔ مسلمانوں کے دین کی بنیاد قرآن اور حدیث ہے۔ کسی کی عقل نہیں۔

اہل ایمان کو چاہیئے کہ اس طرح کے اعتراضات پر توجہ نہ دیں کیونکہ اس طرح کہ لوگ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث کا منکر بنانا چاہتے ہیں امتی کیلئے سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے فرامین جان سے زیادہ عزیز ہیں قرآن کریم میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کا حکم ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

یاایھا الذین امنوا اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول (سورہ النساء آیت 59)

اے ایمان والو اللہ کی اطاعت کرو اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرو۔

ایک اور مقام پر ارشاد فرمایا:

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ (احزاب آیت 21)

(۱) یہاں ذبح سے مراد ذبح کا ارادہ فرمانا ہے (مراۃ المناجیح جلد دوم صفحہ ۳۵۳)

یقیناً نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی تمہارے لئے بہترین نمونہ حیات ہے۔

مذکورہ بالا آیاتِ مبارکہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کا حکم اور اخلاقِ کریمہ کو بہترین نمونہ بیان کیا گیا اطاعت کے لئے احادیث پر عمل لازمی ہے اور اخلاق کریمہ کو مشعل راہ بنانے کیلئے سیرت طیبہ کو اپنانا بھی ضروری ہے۔

کتنے ہی افسوس کی بات ہے! اس اسلامی شعار پر روپیہ صرف کرنا تو ہمیں اسراف اور فضول خرچی محسوس ہوتا ہے۔ کتنی ہی بے جا رسومات اور کھیل تمہیں فضول نظر نہیں آتے۔ کتنی ہی رقم سینماؤں، تھیٹروں اور قحبہ خانوں میں استعمال ہوتی ہے جو پیسہ NEW YEAR NIGHT، بسنت منانے، پتنگیں اڑانے، رقص وسرور کی محفلیں برپا کرنے، ثقافتی میلوں کے نام پر فحاشی اور بدتہذیبی کو فروغ دینے پر صرف ہو رہا ہے ان تمام بے جا کاموں کے وقت کسی کو غریبوں کی فکر لاحق نہیں ہوتی۔ ان غریبوں کی آواز کسی نفسانی خواہشات کو پورا کرنے والوں کے کانوں کو کیوں بیدار نہیں کرتی۔

قربانی کے واجب ہونے کی شرائط:

۱) **مسلمان ہونا:** غیر مسلم پر قربانی واجب نہیں۔

۲) **مقیم ہونا:** مسافر پر قربانی واجب نہیں۔ شرعی مسافر وہ ہے جو اپنے شہر کی حدود سے تقریباً ساڑھے ستاون میل (92 کلومیٹر) دور جانے کے ارادہ سے نکل گیا ہو یا کسی اتنے ہی دور مقام پر پہنچ گیا ہو اور پندرہ ((15 دن سے کم ٹھرنے کی نیت کی ہو۔ یا سفر میں اپنی مرضی کا مالک نہ ہو بلکہ کسی دوسرے شخص کی مرضی کے تابع ہو۔ (جیسے نوکر مالک کے حکم کے تابع)

۳) **مالک نصاب ہونا:** مالک نصاب سے مراد یہ ہے کہ کسی شخص کے پاس ساڑھے سات تولہ سونا یا ساڑھے باون تولہ چاندی یا اتنی مالیت کی رقم یا اتنی مالیت کا مالِ تجارت یا اتنی مالیت کا ضروریات زندگی سے زائد کا مال ہو۔

(۱) ضروریات زندگی سے مراد وہ چیزیں ہیں جن کی عموماً انسان کو حاجت ہوتی ہے اور ان کے بغیر زندگی گزارنے میں شدید تنگی اور دشواری محسوس ہوتی ہو۔ جیسے کپڑے، رہنے کا گھر، سواری وغیرہ

(۲) بہت سی چیزیں ہمارے گھروں میں ایسی ہوتی ہیں جو ضروریات زندگی میں شامل نہیں جیسے ضرورت سے زیادہ مکان یا خالی پلاٹ وغیرہ، کھیل کود کا سامان، ڈیکوریشن پیس وغیرہ

۴) **بالغ ہونا:** نابالغ پر قربانی واجب نہیں اگرچہ وہ صاحب نصاب ہی کیوں نہ ہو۔

شرعی لحاظ سے مرد کی بلوغت کی عمر 12 سال سے 15 سال کے درمیان ہے

اور عورت کی عمر 9 سال سے 12 کے درمیان ہے

اس سے قبل یہ بالغ نہیں ہو سکتے۔ متعین کردہ عمروں کے درمیان بلوغت کے آثار ظاہر ہو گئے۔ تو آثار ظاہر ہوتے ہی انھیں بالغ شمار کیا جائے گا۔ اور 12 یا 15 سال کی عمر گزرنے کے بعد آثار ظاہر نہ ہو تب بھی بالغ ہی شمار ہونگے۔ اب ان کے تمام احکام بالغوں والے ہونگے۔

۵) **وقت:** قربانی کا وقت دسویں ذی الحجہ کے طلوع صبح صادق سے بارہویں کے غروب آفتاب تک ہے یعنی تین دن اور دو راتیں اور ان دنوں کو ایام النحر کہتے ہیں (بہار شریعت ج 2 حصہ 15 صفحہ 84)

(۱) شہر میں قربانی کی جائے تو شرط یہ ہے کہ نماز عید کے بعد ہو لہذا نماز عید سے قبل قربانی نہیں ہو سکتی۔

(۲) اگر شہر میں متعدد مقامات پر نماز عید ہوتی ہے تو پہلی جگہ نماز عید ہو جانے کے بعد، قربانی جائز ہے۔

(۳) گاؤں میں صبح صادق کے بعد سے قربانی ہو سکتی ہے۔ کیونکہ گاؤں میں نماز عید نہیں۔

(۴) وقت سے پہلے بھی قربانی نہیں ہو سکتی۔ اگر کسی نے وقت سے پہلے قربانی کی تو نہ ہوئی اور وقت گذرنے کے بعد بھی نہیں ہو سکتی۔

(۵) قربانی کے وقت میں قربانی کرنا ہی لازم ہے کوئی دوسری چیز اس کے قائم مقام نہیں ہو سکتی۔

شرائط کا پورے وقت میں پایا جانا ضروری نہیں بلکہ قربانی کیلئے جو وقت مقرر ہے اس کے کسی حصہ میں شرائط کا پایا جانا وجوب کیلئے کافی ہے مثلاً ایک شخص ابتدائے وقت میں فقیر تھا اور وقت کے اندر مالدار ہو گیا اس پر قربانی واجب ہے۔

قربانی کے جانور کی عمریں اور شراکاء:

شرکاء کی تعداد	جانور کی عمر	جانور
سات افراد شریک ہو سکتے ہیں	کم از کم پانچ سال	اونٹ
سات افراد شریک ہو سکتے ہیں	کم از کم دو سال	گائے
ایک فرد کی طرف سے ہی ہوگا ایک سے زیادہ کی نیت کی تو کسی کی طرف سے بھی نہیں ہوگا۔	کم از کم ایک سال	بکرا
ایک فرد کی طرف سے ہی ہوگا ایک سے زیادہ کی نیت کی تو کسی کی طرف سے بھی نہیں ہوگا۔	کم از کم ایک سال (چھ ماہ کا دنبہ یا بھیڑ کا بچہ اگر اتنا فربہ ہو کہ دور سے دیکھنے میں سال بھر کا معلوم ہو تو اس کی قربانی جائز ہے)	دنبہ یا بھیڑ

اس سے عمر کم ہو تو قربانی جائز نہیں زیادہ ہو تو جائز بلکہ افضل ہے۔ ان تینوں قسموں میں ان کی نوعیں بھی شامل ہیں نر، مادہ، خصی، غیر خصی، سب کا حکم یکساں (برابر) ہے۔ یعنی ان سب کی قربانی ہو سکتی ہے بھینس کو گائے کے ساتھ شمار کیا جائے گا۔

قربانی کے جانور میں شرکت: گائے اور اونٹ میں سات افراد شریک ہو سکتے ہیں لیکن شرکاء میں اگر کسی کا حصہ ساتویں حصہ سے کم ہو تو کسی کی قربانی نہیں ہوگی۔ ہاں ساتویں حصے سے زیادہ کی ہو سکتی ہے۔ قربانی کے تمام شرکاء کی نیت تقرب الٰہی ہو۔ اگر ان میں سے کسی ایک بھی نیت تقرب کی نہیں اور گوشت حاصل کرنے کی ہے تو کسی کی بھی قربانی نہ ہوگی۔ یاد رہے کہ قربانی کے شرکاء میں کوئی بھی بدمذہب نہ ہو۔ اگر کوئی بدمذہب شریک ہوا تو کسی کی بھی قربانی نہ ہوگی۔

وہ جانور جن کی قربانی جائز نہیں:

قربانی کے جانور کو عیب سے خالی ہونا چاہیے تھوڑا سا عیب ہو تو قربانی مکروہ ہوگی۔ اور زیادہ عیب ہو تو ہوگی ہی نہیں۔

۱) ناک کٹی ہو ۲) اندھے اور کانے کی ۳) جس کے کان، دم یا چکی تہائی سے زیادہ کٹے ہوئے ہوں۔

۴) جس جانور کے پیدائشی کان نہ ہو یا ایک کان نہ ہو اس کی قربانی ناجائز ہے

۵) جس جانور کے دانت نہ ہوں ۶) کسی جانور کا ایک سینگ یا دونوں سینگ اگنے کے مقام سے ٹوٹ گیا

۷)اتنالاغر(کمزور)کے جس کی ہڈیوں میں مغز(گودا)نہ ہو۔ ۸)لنگڑا جو قربان گاہ تک چل کر نہ جاسکے۔

۹)خنثیٰ جس میں نر اور مادہ دونوں کی علامات پائی جاتی۔

۱۰)جس کے تھن کٹے ہوئے ہوں یا خشک ہوں بکری کا ایک اور گائے یا بھینس کے دونا جائز ہونے کے لیے کافی ہیں

۱۱)ایسا جنونی جانور جو چرتا بھی نہ ہو۔

قربانی کا جانور کیسا ہو!

مستحب یہ ہے کہ قربانی کا جانور خوب فربہ، خوبصورت اور بڑا ہو۔

خصی جانور کی قربانی افضل ہے غیر خصی سے، کیونکہ رسول اکرم ﷺ نے جو مینڈھے ذبح فرمائے وہ خصی تھے۔

جیسا کہ ابوداؤد شریف میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے قربانی کے دن دو سرمائی رنگ کے سینگوں والے خصی مینڈھے ذبح کیے۔

قربانی کے ایام:

امام اعظم ابوحنیفہ، امام ملک، امام احمد بن حنبل اور سفیان ثوری صرف تین دن تک قربانی کے جائز ہونے کے قائل ہیں (حاشیہ موطا امام مالک)

حضرت نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ

قربانی عیدالاضحیٰ (پہلے دن) کے بعد دو دن ہے۔(موطا امام مالک ص 497)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

قربانی تین دن ہے(سنن بیہقی ج9 ص 297)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

قربانی کے تین دن ہیں ان سے افضل پہلا دن ہے(موطا امام مالک)

قربانی کرنے والے کا بال و ناخن کاٹنا:

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ جس نے ذی الحجہ کا چاند دیکھا اور وہ قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو وہ قربانی کرنے سے قبل نہ بال کاٹے نہ ہی ناخن کاٹے۔(سنن نسائی شریف)

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ورایت نقل کرتے ہیں کہ جو قربانی کا ارادہ رکھتا ہو اور ذی الحجہ کے پہلے دس دن شروع ہوجائیں تو نہ وہ اپنے بال کاٹے نہ ناخن۔(سنن نسائی شریف)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنھما روایت کرتے ہیں

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا۔ مجھے یوم الاضحیٰ کا حکم دیا گیا اس دن کو خدا نے امت کے لئے عید بنایا۔ایک شخص نے عرض کی۔ یارسول اللہ یہ بتائیے اگر میرے پاس فیحہ (ایسا جانور دوسرے نے اس کو اس لئے دیا ہے تاکہ یہ کچھ دن اس کا دودھ دوہے پھر مالک کو واپس کردے) کے سوا کوئی جانور نہ ہوتو کیا میں اس کی قربانی کردوں۔فرمایا نہیں!

بلکہ تو اپنے بال کٹوا، اپنے ناخن کاٹ، اپنی مونچھیں کاٹ اور زیر ناف بال صاف کر۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں یہی تیری مکمل قربانی ہے۔

(سنن نسائی، باب من لم یجد الأضحیة)

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمہ اللہ علیہ مراۃ المناجیح شرح

مشکوٰۃ المصابیح میں فرماتے ہیں

غریب آدمی اس عشرے میں حجامت نہ کرائے، بقرعید کے دن بعد نماز عید حجامت کرائے تو ان شاءاللہ عزوجل قربانی کا ثواب پائے گا۔

(مراۃ المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح ج ۲، ص ۳۶۳)

فتاوی رضویہ شریف میں سیدی اعلحضرت رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں

یہ حکم صرف استحبابی ہے کرے تو بہتر نہ کرے تو مضائقہ (کوئی حرج) نہیں، نہ اس کو حکم عدولی کہہ سکتے ہیں نہ قربانی میں نقص آنے کی کوئی وجہ، بلکہ اگر کسی شخص نے ۳۱ دن کسی عذر کے سبب خواہ بلا عذر ناخن نہ تراشے ہوں نہ خط بنوایا ہو کہ چاند ذی الحج کا ہو گیا تو وہ اگر چہ قربانی کا ارادہ رکھتا ہو، تو وہ اس مستحب پر عمل نہیں کر سکتا کہ اب دسویں تک رکھے گا تو ناخن وخط بنوائے ہوئے اکتالیسواں دن ہو جائے گا۔ اور چالیس دن سے زیادہ (ناخن اور زیر ناف بال نا کاٹنا) گناہ ہے۔

(فتاوی رضویہ ج ۲۰، ص ۳۵۳، ۳۵۴)

قربانی کا طریقہ:

قربانی کا جانور ان تمام عیوب سے پاک ہو جس کی وجہ سے قربانی جائز نہیں۔ قربانی سے قبل جانور کو چارہ اور پانی دیں اسے بھوکا اور پیاسا ذبح نہ کریں جانور لیٹانے سے قبل چھری تیز کر لیں ایک جانور کے سامنے دوسرے کو ذبح نہ کریں اور جانور کو بائیں پہلو پر اس طرح لٹائیں کہ اس کا منہ قبلہ رخ ہو

ذبح سے قبل یہ دعا پڑھیں:

اِنِّی وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ
وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

اگر اپنی طرف سے قربانی تو یہ دعا بھی پڑھ لے۔

اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّی کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَحَبِیْبِکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ والہ وسلم

(کسی دوسرے کی طرف سے ذبح کرنا ہے تو "منی" کی جگہ "من" کہہ کر اس کا نام لے۔)

اس طرح ذبح کرے کے چاروں رگیں کٹ جایئں یا کم از کم تین کٹ جائیں اس سے زیادہ نہ کاٹیں کہ یہ بے وجہ اذیت ہے جب تک جانور ٹھنڈا نہ ہو جائے اور روح نہ نکل جائے اس وقت تک کھال نہ اتاریں نہ پاؤں کاٹیں۔

ذبح کا اہم مسئلہ: خود ذبح کرنیوالے کو بسم اللہ کہنا ضروری ہے۔ دوسرے کا کہنا اس کے کہنے قائم نہیں یعنی دوسرے کے بسم اللہ پڑھنے سے جانور حلال نہ ہوگا۔ جبکہ ذبح کرنے والے نے قصداً ترک کیا ہو اور دو شخصوں نے ذبح کیا تو دونوں کا پڑھنا ضروری ہے۔ ایک نے قصداً ترک کیا تو جانور

حرام ہے۔(بہار شریعت جلد دوم، حصہ 15 صفحہ 76)

قربانی کے گوشت کی تقسیم:

قربانی کا گوشت خود بھی کھا سکتے ہیں اور دوسرے شخص غنی اور فقیر دونوں کو دے سکتے ہیں اور بہتر یہ ہے کہ قربانی کا گوشت تین حصوں میں تقسیم کیا جائے ایک حصہ دوست واحباب کے لئے، ایک حصہ گھر والوں کے لئے، ایک حصہ فقراء کے لئے۔کل فقراء میں تقسیم کردینا بھی جائز ہے اور کل صدقہ کردینا بھی جائز ہے۔

حلال جانور کے اعضاء کا حکم:

حرام چیزیں: ۱) بہتا خون ۲) پتہ ۳) مثانہ ۴) پیشاب کی جگہ ۵) پاخانہ کی جگہ ۶) کپورے ۷) حرام مغز

مکروہ چیزیں: تلی اور گردہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو ناپسند تھا

جن اعضاء کا کھانا مسنون ہے: کلیجی، بکری کا سینہ اور دست زیادہ پسند تھا۔(احکام قربانی صفحہ 10)

متفرقہ مسائل:

۱) قربانی کا جانور مر گیا تو غنی پر لازم ہے دوسرے جانور کی قربانی کرے فقیر پر واجب نہیں۔

۲) قربانی کی کھال اور گوشت قصائی کو اجرت میں نہیں دے سکتے۔

۳) قربانی کرنی ہو تو مستحب یہ ہے کہ پہلے سے دسویں ذی الحجہ تک نہ حجامت نہ ناخن کٹوائے۔

۴) قربانی کے جانور میں عقیقہ کا حصہ بھی لیا جا سکتا ہے۔

اللہ عزوجل اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے میں ہمیں اخلاص کے ساتھ قربانی کرنے کی توفیق دے۔تمام اہل ایمان کی قربانیوں کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔

امین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

جامع مسجد بغدادی

متصل بغدادی تھانہ لیاری کراچی

☆ مدرسہ ناظرہ روزانہ دوپہر 01:30 سے 02:30 قرآن پاک کی تعلیم

☆ مدرسہ ناظرہ روزانہ بعد نماز مغرب تا عشاء قرآن پاک کی تعلیم

مدرسہ اُم عائشہ (للبنین وللبنات)

ڈی ڈی چوہدری روڈ، نزد یوٹیلٹی اسٹور، ٹیلی ایکسچینج والی گلی، لیاری کراچی

☆ مدرسہ ناظرہ بچیوں کے لئے دوپہر 02:00 سے 04:00

☆ مدرسہ ناظرہ بچوں کے لئے روزانہ رات 08:00 سے 09:30

مدرسہ فیضانِ سیدہ آمنہ رضی اللہ تعالٰی عنہا (للبنین وللبنات)

نزد جامع مسجد بغدادی، گلی نمبر 5، شاہ عبدالطیف بھٹائی روڈ لیاری، کراچی

☆ مدرسہ ناظرہ بچوں کے لئے صبح 08:30 سے 10:30

☆ مدرسہ ناظرہ بچیوں کے لئے دوپہر 02:00 سے 04:00

☆ مدرسہ حفظ بچیوں کے لئے دوپہر 02:00 سے 04:00

☆ مدرسہ ناظرہ بچوں کے لئے روزانہ رات 08:00 سے 10:00

ماہانہ پروگرام خواتین

ماہانہ پروگرام خواتین کیلیئے ہر اسلامی مہینے کے آخری جمعرات کو مدرسہ اُم عائشہ میں منعقد ہوتا ہے جس میں قرآن خوانی، ختم قادریہ اور آخر میں خصوصی دعا ہوتی ہے۔ (بوقت دوپہر 02:00 سے 04:00)

مستقبل کے پروگرام (FUTURE PLAN)

☆ حفظ قرآن مع دنیاوی تعلیم کی خصوصی کلاسز کا اہتمام (طلبہ وطالبات) ☆ عالم کورس ☆ عالمہ کورس ☆ فلاحی ادارے کا قیام خواتین کیلیئے ماہانہ اور ہفتہ واری دینی اجتماعات کا انعقاد

نوٹ: قربانی کی کھالیں مدرسہ قادریہ اویسیہ کو دیکر ثواب دارین حاصل کریں۔

Visit Facebook Page: Madarsa Qadria Owaisia